

نوآبادیاتی ہندوستان میں مذہبی اور سماجی بیداری

سبق نمبر	سبق کا عنوان	مہارتیں	سرگرمیاں
6	نوآبادیاتی ہندوستان میں مذہبی اور سماجی بیداری	انسان دوستی، خود آگہی، تنقیدی غورو فکر، مسائل کو حل کرنا	راجہ رام موہن رائے، سوامی دیانند، سرسید احمد خاں اور خالصہ کی تعمیر میں اکالی تحریک کے کاموں کو سمجھنا

مفہوم و معنی:

19 ویں صدی کے پہلے نصف حصہ میں سماج پسماندہ تھا اور اس کی وجوہات تھیں (i) تعلیم کی کمی (ii) عورتوں کی محکومی۔ اس کی وجہ سے سماج کی ترقی رکی ہوئی تھی۔ اس مدت کے دوران بہت سے اصلاح کار سامنے آئے، جنہوں نے سماج کو بہتر بنانے کے لیے سماجی اور مذہبی بیداری پیدا کرنے میں اپنا اشتراک کیا۔

ذات پات کا نظام

- ہندو سماج ورن نظام پر مبنی تھا۔
- لوگوں کو ان کے پیشوں کی بنیاد پر تقسیم کر دیا جاتا تھا۔
- برہمنوں کا پیشہ پراگھنا کرنا اور دیوتاؤں کی عبادت کرنا تھا۔
- شتر یوں کا پیشہ جنگ کرنا تھا۔
- ویشہ زری اور تجارتی میدانوں میں کام کرتے تھے۔
- شودروں کا کام تینوں اونچی ذاتوں کی خدمت کرنا تھا۔

تعلیم کی کمی

- تعلیم صرف چند لوگوں تک محدود تھی، جن کا تعلق اونچے طبقات سے تھا۔
- مذہبی کتابیں مثلاً وید وغیرہ سنسکرت زبان میں تھیں، جن کی وجہ سے پجاری طبقہ عام لوگوں کا استحصال کرتا تھا۔
- بے معنی رسوم، قربانیاں اور رواجوں پر پجاری طبقہ زور دیتا تھا اور یہ وہ صرف اپنے فائدے کے لیے کرتے تھے۔

عورتوں کا مقام

- عورتوں کو مردوں کے مساوی مقام حاصل نہیں تھا۔
- عورتوں کو نہ تو املاک کا حق حاصل تھا اور نہ ہی ان کی رسائی تعلیم تک تھی۔
- مرد کثیر زوجیت (ایک سے زیادہ بیویاں رکھنا) کے طریقے کا استعمال کرتے تھے، جبکہ عورت ایک سے زیادہ شوہر نہیں رکھ سکتی تھی۔
- بیواؤں کو اپنے شوہروں کی چتاؤں پر جلنے پر مجبور کیا جاتا تھا (ستی کی رسم)

سماجی اور مذہبی اصلاحات

- سماجی اصلاحات اور مذہبی اصلاحات ایک دوسرے کے شانہ بشانہ چلیں۔
- اصلاح کاروں نے ہندوستانی اقدار اور مغربی تصورات کا امتزاج کیا اور جمہوریت اور مساوات کے اصولوں کو پھیلایا۔

تعلیمی منظر نامہ

- مسلم اصلاحی تحریکیں: کلکتہ کی مڈرن لٹریچر سوسائٹی کا قیام عبداللطیف نے 1863ء میں کیا۔
- اکالی اصلاحی تحریک: مہنتوں کے خلاف 1921ء میں ایک طاقتور سنتیہ گروہ نے حکومت کو 1925ء میں نیا گروہ دارہ ایکٹ منظور کرنے پر مجبور کر دیا۔
- پارسیوں کے درمیان اصلاحی تحریکیں: 19ویں صدی کے وسط میں نوروجی فردون جی، دادا بھائی نوروجی اور ایس ایس بنگالی نے بمبئی میں پارسیوں کے درمیان مذہبی اصلاحی تحریک کی شروعات کی۔

ہندوستانی سماج پر اصلاحی تحریکوں کا اثر

سبھی اصلاحی تحریکوں نے عورتوں کے مقام کو بہتر بنانے کے لیے کام کیا، ذات پات کے نظام پر نکتہ چینی کی، سماجی مساوات اور آزادی کی جدوجہد کی حمایت کی۔ مساوات اور بھائی چارے کو بڑھاوا دیا۔ 1872ء میں بین ذات اور بین فرقہ شادیوں کا قانون منظور کیا گیا۔ 1860ء میں لڑکیوں کی شادی کی عمر ایک قانون کے تحت 10 برس کر دی گئی اور پھر 1929ء میں شاردرا ایکٹ کے تحت اس میں مزید توسیع کر کے لڑکیوں کے لیے شادی کی عمر 14 سال اور لڑکوں کے لیے 18 سال کر دی گئی۔

اپنا تجزیہ کریں:

سوال: ہندوستانی سماج کی ترقی کے راستہ میں کیا دشواریاں درپیش تھیں؟
سوال: سماجی اصلاحات کے سلسلہ میں راجہ رام موہن رائے اور ایشور چندر و دیاساگر کے رول کے بارے میں تبادلہ خیال کریں۔
سوال: مسلم اصلاحی تحریک اور اکالی اصلاحی تحریک کے بارے میں بتائیے۔
سوال: سوامی وویکانند، سوامی دیانند سرسوتی، پنڈت رام بابائی اور اپنی پیسیٹ کے بارے میں نوٹ لکھیے۔

- پاٹھ شالائیں، مدارس، مندر، مساجد، گورکھل روایتی تعلیم کے مراکز تھے۔ سنسکرت، صرف ونجو، ریاضی مذہب اور فلسفہ تعلیمی مضامین تھے۔ سائنس اور تکنالوجی کی کسی طرح کی تعلیم موجود نہیں تھی۔

19ویں صدی کے سماجی، مذہبی اصلاح کار

- راجہ رام موہن رائے: 1828ء میں برہمن سماج کی داغ بیل ڈالی
- ایشور چندر و دیاساگر: سماجی اصلاحات کے لیے اپنی پوری زندگی وقف کر دی۔
- رام کرشن برہمانس اور سوامی وویکانند: رام کرشن پرہانس (1836-1886) نے مذہبوں کے اتحاد کو اجاگر کیا۔ سوامی وویکانند کے سب سے ہونہار شاگرد (1862-1902) تھے۔
- سر سید احمد خاں: کا ماننا تھا کہ مذہب اور مسلمانوں کی سماجی زندگی مغربی جدید سائنسی تعلیم اور ثقافت کو اپنا کر ہی بہترین بنایا جاسکتا ہے۔
- جیوتی راؤ گووندراؤ پھولے: نے اپنی بیوی ساوتری بائی پھولے کے ساتھ مہاراشٹر میں عورتوں اور سماج کے پسماندہ طبقات کے لیے تعلیم کے میدان میں کام کیا۔
- جسٹس مہاد یو گووند رانا ڈے: نے مذہبی اصلاحات کے لیے 1867ء میں بمبئی میں پونا ساروجنک سبھا اور پرا تھنا سماج قائم کیا۔
- سوامی دیانند سرسوتی: نے ہندو مذہب کی اصلاحات کے لیے 1875ء میں شمالی ہند میں آریہ سماج کی داغ بیل ڈالی۔
- پنڈت رام بابائی: عورتوں کے حقوق کے لیے لڑیں اور مہاراشٹر میں بچہ شادی کے رواج کے خلاف آواز بلند کی۔ انھوں نے 1881ء میں آریہ مہیلہ سماج کا آغاز کیا۔
- اپنی پیسیٹ: تھیوسوفیکل سوسائٹی کی ممبر تھیں۔ وہ 1893ء میں ہندوستان آئی تھیں۔